

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 19)

19- اپنا پرچم ایک (نظم)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رشتہ	تعلق	بھاگ بھرے	کھلیان کی جمع مراد وہ
منزل	مقصد	کھلیانوں	جگہ جہاں اناج کا ذخیرہ
دھوپ اور	یہاں پر مراد آسانی	لگایا جائے	جھنڈا
چھاؤں	اور سختی	پرچم	آسید، خواہش
سائجی۔ سائجی	مشترک،	آس	آسمان کے بارہ برجوں
	اکٹھی / اکٹھے	راس	میں سے ہر برج،
آنسو	غم میں آنکھوں سے		بلندی، ستارہ
نگری	نسبتی، علاقہ	نوبت بجنا	نظارہ بجنا، شادیانہ بجنا
مضرب	ستارہ بجانے کا چھلا	ڈم ڈم	ڈھول کی آواز
قائد اعظم	عظیم رہنما۔ مراد	رچانا	مقرر کرنا، خوشی منانا
	قائد اعظم محمد علی جناح	شبنم	رات کی نمی، اوس

اشعار کی تشریح

بند نمبر 1: اپنا رشتہ، اپنی منزل، اپنی دھوپ اور چھاؤں ایک خوشیاں سائجی، آنسو سائجی، نگری گاؤں گاؤں ایک راوی، جہلم، سندھ، چناب

اپنے سارے اپنے مضرب
شاعر اپنے اس مٹی نغے میں ہمیں اتفاق و اتحاد سے رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ کبھی ہم نے سوچا کہ ہم سب مسلمان ہیں۔ ہمارا آپس میں رشتہ مذہب کی بنیاد پر ہے اور یہ ایک مضبوط رشتہ ہے۔ مسلمانوں کی زندگیوں کا مقصد بھی ایک ہی ہے چونکہ حدیث مبارکہ میں مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند کہا گیا ہے اور جسم کے کسی حصے میں بھی تکلیف ہو تو وہ تکلیف سارا جسم محسوس کرتا ہے اس لیے شاعر کہتا ہے کہ ہمیں مسلمان ہونے کے ناطے ایک دوسرے کی خوشیوں اور تکلیفوں میں شریک ہونا چاہیے۔

شاعر یہ بھی کہتا ہے کہ ہماری خوشیاں اور غم سب ایک ہیں کیونکہ ہمارے گھر اور گاؤں سب ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ یہاں پر نگری اور گاؤں ایک ہونے سے مراد وہاں پر رہنے والے لوگوں کی رسم و رواج اور روایات کی طرف اشارہ ہے۔ ملک میں چاروں دریاؤں کی وجہ سے ہی ہمارے کھیت لہنہاتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمارے ساز ایک ہیں مراد یہ ہے کہ ہمارے دریا ملکی ترقی کے لیے بہتے ہیں۔ یہ دریا کھیتوں کو سیراب کرتے اور ملکی ترقی کا باعث ہیں۔

بند نمبر 2: پیار کا دریا ایک ہمارا، پیاس کی شبنم ایک ہے اپنا پرچم ایک، اپنا قائد اعظم ایک ہے

2- "شام" کا متضاد ہے:

(a) صبح (b) سپر (c) اندیرا (d) اُجالا

3- "مختصر" کا متضاد ہے:

(a) معذور (b) خود مختار (c) دست نگر (d) آزاد

4- "سکھ" کا مترادف ہے:

(a) ذکھ (b) سکون (c) کمزوری (d) بہتری

5- "ایک طالب علم مجھے دن لگا تار پڑھتا رہا ہے۔" گرامر کی رو سے ہے:

(a) ماضی قریب (b) ماضی بعید (c) ماضی استمراری (d) ماضی مطلق

حصہ ب: انشائیہ سوالات

سوال 1: سبق "تفریح کی اہمیت" کے دس اہم نکات لکھیں۔

جواب: (i) تفریح کے معنی ہیں سکھ، آرام اور خوشی۔ ایسا کام جس سے انسان کو سکھ، چین اور خوشی ملتی ہو، وہ راحت اور تفریح والا کام ہے۔

(ii) ایک طالب علم مسلسل سکول اور گھر کا کام کرنے سے تھک جاتا ہے تو وہ ایسی صورت میں کسی پُر نضا مقام پر جا کر دل کی خوشی حاصل کرتا ہے۔

(iii) تفریح صرف انسانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ کھیتوں میں مل چلانے والے نیل اور بار بردار جانور بھی جب تھک جاتے ہیں تو انہیں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) حیوان تو صرف جسمانی کام کرتے ہیں جبکہ انسان جسمانی اور دماغی دونوں طرح کے کام کرتے ہیں۔

(v) تفریح سے دماغی اور جسمانی کاموں کی وجہ سے ہونے والی تھکاوٹ اور اکٹاہٹ دور ہو جاتی ہے۔

(vi) کچھ لوگ شام کو کام کے بعد ٹینس کھیل کر تفریح حاصل کرتے ہیں حالانکہ یہ تھکا دینے والا کام ہے۔

(vii) کچھ لوگ گپ شپ سے اور کچھ لوگ گرمیوں میں صحت افزا پہاڑی مقامات کی سیر سے تفریح حاصل کرتے ہیں۔

(viii) کچھ تہائی پسند لوگ کالج، سکول یا دفتر وغیرہ سے آنے کے بعد گھر میں مطالعے سے دل بہلاتے ہیں۔

(ix) ہر آدمی اپنے مزاج اور ذوق کے مطابق تفریح حاصل کرتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ تفریح صحت کے لیے ضروری ہے۔

(x) یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری تفریح ایسی نہ ہو جو بعد میں ہمارے یا دوسروں کے لیے پریشانی کا سبب بنے۔ مثلاً قرض لے کر سیر کرنا یا انتہائی گرمی میں کھیل کود کرنا۔

سوال 2: نیچے دی گئی مہارت کو غور سے پڑھیں اور ایک تہائی خلاصہ لکھیں۔

تفریح کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ہر جان دار کا حق ہے کہ اسے سکھ ملے۔ نیل کھیتوں میں مل چلاتے ہیں۔ بار بردار جانور، بوجھ اٹھاتے ہیں۔ گاڑیوں میں جوتے جاتے ہیں، انہیں کھینچتے ہیں۔ مسلسل محنت اور مشقت کے کام کرنے کی وجہ سے تھک جاتے ہیں تو انہیں بھی آرام کی ضرورت پڑتی ہے۔

جواب: محنت و مشقت کے بعد تفریح کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ہر جاندار کو سکھ ملنا چاہیے۔ ہر کوئی مسلسل کام سے تھک جاتا ہے تو اسے آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 19)

جواب: شاعر نے پاکستان کے دریاؤں (راوی، جہلم، سندھ اور چناب) کو اپنے ساز اور مضرب کہا ہے۔

(ب) پاکستان کے چار دریاؤں کے نام لکھیں۔

جواب: سندھ، جہلم، چناب اور راوی۔

(ج) دھوپ اور چھاؤں ایک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہماری کامیابیاں اور نا کامیاں سناچی ہیں۔

(د) ہماری کون کون سی باتیں سناچی ہیں؟

جواب: ہمارا رشتہ، منزل، دھوپ اور چھاؤں، خوشیاں، آنسو، مگرمی، گاؤں،

پیار کا دریا، پیاس کی شبنم، پرچم اور قائد اعظم ایک ہیں۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب دیں اور ان کے معنی لکھیں۔
تلاش کر کے لکھیں:

جواب: مگرمی، شبنم، بھاگ بھرے، کھلیان، آس

الف بائی ترتیب	آس	بھاگ بھرے	شبنم	کھلیان	مگرمی
معانی:	امید	اچھی قسمت والے	اوس	وہ جگہ جہاں	علاقہ
				اتاج کا ڈھیر	لگاتے ہیں

۳۔ کالم: الف میں دیے گئے الفاظ کے ہم آواز لفظ نظم سے تلاش کر کے کالم: ب میں درج کریں:

کالم الف	کالم ب
چھاؤں	گاؤں
چناب	مضرب
میدانوں	کھلیانوں
شبنم	پرچم

۴۔ دو مزہ اور محاورے کی ارد سے درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں:

جواب:	غلط جملے	درست جملے
(ا) میرے کو بھوک نہیں ہے۔	مجھے بھوک نہیں ہے۔	
(ب) دونوں کتابوں میں اکیس ہیں کا فرق ہے۔	دونوں کتابوں میں انیس ہیں کا فرق ہے۔	
(ج) امید ہے کہ آپ خیریت کے ساتھ ہوں گے۔	امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔	
(د) تنویر گنی رات تک کام میں مصروف رہا۔	تنویر رات گئے تک کام میں مصروف رہا۔	
(ه) اس کی صورت دیکھ کر روتا ہے۔	اس کی صورت دیکھ کر رگڑ لگتا ہے۔	
(و) برائے مہربانی خط کا جواب دیں۔	براہ مہربانی خط کا جواب دیں۔	

۵۔ نظم ”اپنا پرچم ایک“ کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں:

بزر ہرے میدانوں میں
بھاگ بھرے کھلیانوں میں
آس کی راس رچائیں ہم

تشریح: شاعر نے اس بند میں کئی تشبیہات استعمال کی ہیں جس طرح دریاؤں میں پانی بہت زیادہ ہوتا ہے اور دریاؤں پر ملکوں کا بہت زیادہ انحصار ہوتا ہے اسی طرح ہمارے درمیان ایک دوسرے کے لیے محبت بہت زیادہ ہے بلکہ جس طرح دریاؤں میں طغیانی ہوتی ہے اسی طرح ہمارے پیار اور محبت میں جوش پایا جاتا ہے۔ ہم سب کی محبت کا منبع ہمارا وطن پاکستان ہے۔ پیاس کی شبنم سے مراد محبت کی آرزو رکھنا ہے یعنی ہماری ایک دوسرے سے پیار کرنے اور وطن سے محبت کی خواہش بھی ایک ہے۔ ہمارا جھنڈا بھی ایک ہے اور ہمارا عظیم رہنما قائد اعظم بھی ایک ہے اس لیے ہم سب کو بھی ایک ہو کر رہنا چاہیے۔

میرے ملک کے میدان ہرے بھرے ہیں اور میرے ملک کے گھیت اتنی زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتے ہیں کہ یہ اتاج کے ڈھیر لگا دیں گے جس سے ہمارے نصیب چمکنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

بند نمبر 3: اپنا پرچم ایک، اپنا قائد اعظم ایک ہے

لوبت باجے ڈم ڈم ڈم

تیز قدم، تیز قدم

پیار کا دریا ایک ہمارا، پیاس کی شبنم ایک ہے

اپنا پرچم ایک، اپنا قائد اعظم ایک ہے

تشریح: شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ ہمارا قومی جھنڈا ایک ہی ہے جس کے سائے تلے جمع ہو کر ہم نے اپنا پیارا ملک پاکستان حاصل کیا تھا اور وہ عظیم رہنما جسے قوم نے اس کی ذہانت اور قربانیوں کی وجہ سے قائد اعظم کا خطاب دیا تھا وہ بھی ایک ہی ہے یعنی اس کے بعد کوئی اور اس جیسا رہنما پیدا نہ ہو سکا۔

یہاں ڈم ڈم سے مراد ڈھول کی آواز ہے کیونکہ دیہاتی علاقوں میں فصلوں کے موسم میں لوگ ڈھول بجا کر اپنی فصل کی کٹائی کے لیے لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور پھر کام کرتے ہوئے بھی کام کرنے والوں میں جوش و جذبہ پیدا کرنے کے لیے ڈھول بجایا جاتا ہے اور کام کرنے میں تیزی آ جاتی ہے۔ اسی لیے شاعر کہہ رہا ہے کہ ڈھول بج رہا ہے، لوگو! تیزی سے ترقی کی طرف گامزن ہو جاؤ۔ ہمارے اندر وطن سے محبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے یعنی ہم ایک وطن سے دلی لگاؤ رکھتے ہیں۔ ہمارا قومی جھنڈا بھی ایک ہے اور ہمارا عظیم رہنما قائد اعظم محمد علی جناح بھی ایک ہے۔

مرکزی خیال: اس نظم میں شاعر نے ہمیں بتایا ہے کہ ہماری خوشیاں اور غم ایک ہیں۔ ہمارا عظیم رہنما قائد اعظم اور ہمارا پیارا پرچم بھی ایک ہی ہے۔ ہمیں مل کر اپنے میدانوں اور کھیتوں پر محنت کرنی چاہیے تاکہ ہمارا وطن ترقی کرے۔

حل مشقی سوالات

۱۔ نظم ”اپنا پرچم ایک“ کے مطابق صحت ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:
(الف) شاعر نے کن چیزوں کو اپنے ساز اور اپنے مضرب کہا ہے؟

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 19)

معروضی سوالات

- ☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔
- 1- شاعر نے راوی، جہلم، سندھ اور چناب کو کہا ہے:
 - (a) اپنے ملک کے دریا
 - (b) ساز اور مضرب
 - (c) پانیوں کا ذخیرہ
 - (d) عظیم نعت
 - 2- آنسو مانجھے کا مطلب ہے:
 - (a) ہماری خوشیاں ایک ہیں۔
 - (b) ہمارے غم ایک ہیں۔
 - (c) ہمارے مقاصد ایک ہیں۔
 - (d) ہماری منزل ایک ہے۔
 - 3- چناب کا قافیہ ہے:
 - (a) جہلم
 - (b) سندھ
 - (c) راوی
 - (d) مضرب
 - 4- "قائد اعظم" اسم علم کی قسم ہے:
 - (a) لقب
 - (b) کنیت
 - (c) خطاب
 - (d) تحفہ
 - 5- "کھلیانوں" کو کہا گیا ہے:
 - (a) ہرے بھرے
 - (b) بھاگ بھرے
 - (c) سوکے سڑے
 - (d) اناج سے لدے ہوئے
 - 6- "اپنا پرچم ایک، اپنا قائد اعظم ایک ہے" یہ مصرعہ نظم میں آیا ہے:
 - (a) تین مرتبہ
 - (b) چار مرتبہ
 - (c) پانچ مرتبہ
 - (d) چھ مرتبہ
 - 7- "ڈم ڈم ڈم" کس ساز کی آواز ہے؟
 - (a) ستار کی
 - (b) باج کی
 - (c) گٹار کی
 - (d) ڈھول کی
 - 8- "نوبت ہا ہے ڈم ڈم ڈم" اگلا مصرعہ مکمل کریں:
 - (a) اے ہم دم، اے ہم دم
 - (b) قطرے شبنم، قطرے شبنم
 - (c) تیز قدم، تیز قدم
 - (d) بڑے قدم، بڑے قدم
 - 9- "دریا" گرامر کی رو سے ہے:
 - (a) اسم صفت
 - (b) اسم مکررہ
 - (c) اسم معرفہ
 - (d) اسم ظرف مکان
 - 10- اس نظم میں کتنے دریاؤں کے نام آئے ہیں؟
 - (a) دو
 - (b) تین
 - (c) چار
 - (d) پانچ
 - 11- "گاؤں گاؤں" ایک ہی مصرعے میں آگٹھا استعمال ہوا ہے۔ گرامر کی رو سے اسے کہتے ہیں:
 - (a) مہمل
 - (b) صفاتی نسبت
 - (c) نسبت تکراری
 - (d) نسبت مسلسل
 - 12- دھوپ اور چھاؤں آپس میں ایک دوسرے کے ہیں:
 - (a) متضاد
 - (b) مترادف
 - (c) واحد، جمع
 - (d) مذکر مؤنث
 - 13- پیار کا دریا ایک ہمارا، پیاس کی شبنم ایک ہے اپنا پرچم ایک، اپنا قائد اعظم ایک ہے اس شعر میں ردیف ہے:
 - (a) پیار کا دریا
 - (b) ایک ہمارا
 - (c) پرچم ایک
 - (d) ایک ہے
 - 14- "عزیز قدم" ہے:
 - (a) مرکب اضافی
 - (b) مرکب تلمیذی
 - (c) مرکب عطفی
 - (d) مرکب عددی

- (الف) اپنا رستہ، اپنی منزل، اپنی دھوپ اور..... ایک
(ب) پیار کا..... ایک ہمارا، پیاس کی شبنم ایک ہے
(ج) اپنے..... اپنے مضرب
(د) سبز..... میدانوں میں
(ه) آس کی..... رچائیں ہم
(و) بھاگ بھرے..... میں
- جوابات: (الف) چھاؤں (ب) دریا (ج) ساز (د) ہرے (ه) راس (و) کھلیانوں

- ۶- اعراب لگا کر نقطہ واضح کریں:
- منزل، مضرب، رشتہ، رچائیں، گٹری
جواب: منزل، مضرب، رشتہ، رچائیں، گٹری
- ۷- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔
- جواب: رستہ، منزل، دھوپ، گاؤں، پیاس، دریا، شبنم

الفاظ	تذکیر و تانیث	جملوں میں استعمال
رستہ	مذکر	یہ سیدھا رستہ ہے۔
منزل	مؤنث	میری منزل بہت دور ہے۔
دھوپ	مؤنث	سردیوں میں دھوپ بہت اچھی لگتی ہے۔
گاؤں	مذکر	میرا گاؤں چھوٹا سا ہے۔
پیاس	مؤنث	پانی پینے سے میری پیاس بجھ گئی۔
دریا	مذکر	یہ دریا کافی گہرا ہے۔
شبنم	مؤنث	رات کو پھولوں پر شبنم گرتی ہے۔

- ۸- نظم "اپنا پرچم ایک" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
جواب: دیکھیے نظم کا مرکزی خیال۔
- ۹- درج ذیل ضرب الامثال/کہاوٹوں کا مفہوم بیان کریں:
- ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور، رات گئی بات گئی،
بدا چھابدا نام بُرا، بوڑھی کھوڑی لال لگام

ضرب الامثال/کہاوٹیں	مفہوم
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور	دھوکا دہی سے کام لینا۔
رات گئی بات گئی	مطلب پورا ہونے کے بعد کوئی دوست نہیں ہوتا۔
بدا چھابدا نام بُرا	جو شخص برائی میں بدنام ہو گیا ہو وہ سب کے نزدیک بُرا ہی ہوتا ہے۔
بوڑھی کھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں جانوں جیسے بناؤ سنگھار کرنا/بڑھاپے میں جانوں کے فیشن کرنا۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 19)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کیسے	کیونکر	اکیلے ہی	تنہا
کانٹے دار	خاردار	پچھا	تقاب
گھنے درخت، آپس	جھنڈ	بہت تیز دوڑنے کے	باد و سر پٹ
میں ملے ہوئے درخت		باد و سر پٹ	دوڑنے کے
انسان	آدم زاد	رنگ اور خوشبو دونوں	دیکھنا اور مہکنا
تنبہائی والا جنگل،	سنان بیابان	کا بہتر ہونا	
ویران جنگل		جی لچا، طبیعت کا	سنگھ میں پانی
تختی، تیزی	شدت	نہایت خواہش کرنا	بھرا آنا
وجہ	باعث	دب دہ	رعب و داب
فصل و صورت	ایک طرف، الگ	ایک طرف، الگ	گچا
مسل، بار بار	متواتر	بات	
چلا جائے۔	رخصت ہو جائے	داخل نہ ہونا، جرات	پر نہ مارنا
جس کا ضمیر بیدار ہو،	روشن ضمیر	نہ کرنا	
اچھے ضمیر کا مالک		ارادہ کر لیا۔	ٹھان لی
سوچ بچار والا، مدبر	باندھیر	خطرناک جانوروں کی	دھاڑ چنگھاڑ
عقل مندی	دانش مندی	آوازیں	
باندھ کر	انکا کر	آخر کار	بالآخر
السلام علیکم کہنا اور	رکی سلام و دعا	تالاب	جوبنر
خیریت دریافت کرنا		ہاتھ بھر، ایک مٹھی کے	چلو
کس لیے	کا ہے	برابر	
گرج دار آواز میں،	گونج دار لہجہ	بندوبست نہ تھا۔	سامان نہ تھا۔
غصے کے ساتھ	میں	بہت زیادہ خوشی ہونا	خوشی کا ٹھکانہ نہ ہونا
سخت	کرسخت	انتظار کرنے والا	خطر
صرف	فقط	حاکم کی جمع، بڑے	حکام
تیار کی، پرورش کی	پروان چڑھائی	بڑے عہدوں پر فائز	
خدا کے لیے	خدا را	لوگ	
حاجزی سے، منت	لجاعت سے	لاٹھیاں پکڑے	چوب دار
ساجت سے		کھڑے ملازم	
بہتر، اعلیٰ، عمدہ	بڑھیا	دروازوں پر کھڑے	دربان
بارض ہو کر، غصے سے	تروخ کر	چوکیدار	
سرج کی حس، بیدار ہونی	رگہ گرفت پھڑکی	نشانے پر نہ لگا	کاری نہ لگا
سوال کر دیا۔	سوال داغ دیا۔	مسلسل	بدستور
کافی، ٹھیک ہے،	تیر فہیا	تیر رکھنے کا خول، تیر فہیا	ترکش
بہتر ہے		دان	
کسی کی پروا نہ کرنا، کسی	ایسی کی تیسی	فرسنگ، تین ہزار گز	کوس
کو خاطر میں نہ لانا		کی لہائی	
غصے میں آ کر	برہم ہو کر	لگن، شوق	دھن

- 15- اس نظم کے شاعر کا نام ہے:
- (a) اسماعیل میرٹھی (b) غلام مصطفیٰ تبسم
(c) ماہر القادری (d) سید ضمیر جعفری
- 16- مذکورہ نثری فہرست ہے:
- (a) میدان، کلیان (b) نوبت، ڈم ڈم
(c) شبنم، قدم (d) دریا، منزل
- 17- مرکب عظمیٰ والی فہرست ہے:
- (a) پیاس، شبنم (b) ساز و مضرب (c) تیز قدم (d) بھاگ بھرے
- 18- ”شبنم“ کا متضاد ہے:
- (a) پانی (b) شعلہ (c) قطرہ (d) گرمی
- 19- قائد اعظم کا مطلب ہے:
- (a) بڑا آدمی (b) بڑا رہنما (c) بڑے حوصلے والا (d) اصول آدمی
- 20- رشتہ ایک ہونے سے مراد ہے:
- (a) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ (b) سب لیکسی ملک میں جے ہیں۔
(c) قوی رشتہ (d) خونی رشتہ
- 21- اپنی منزل سے کیا مراد ہے؟
- (a) گھر کا پتا (b) زندگی کا مقصد (c) ترقی کی منزل (d) اصل منزل
- 22- راوی، چناب، جہلم اور سندھ کیا ہیں؟
- (a) سمندر (b) دریا (c) کلیچیز (d) پہاڑ
- 23- ”دھوپ اور چھاؤں گرامر کی رو سے کیا ہے؟“
- (a) مرکب اضافی (b) مرکب اشاری (c) مرکب توصلی (d) مرکب عظمیٰ

20- خدا اس وقت یہ چاہتا ہے کہ.....

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
امیر کی جمع، دولت مند	دھک سے رہ گیا	حیران رہ گیا۔	أمرأ
بڑی جمع، منتری بویوں	بے تحاشا	بہت زیادہ	وزرا
لوگوں کا بہت بڑا ہجوم	تکوار کا خول	جنگلی، غیر مہذب	جم غفیر
بادشاہ کا پایہ تخت، وحشی	سہ پہر کا وقت ہو گیا	تھا۔	دار السلطنت
جہاں پر بیٹھ کر بادشاہ دن و رات چکا	حکومت کرتا ہے، تھا۔	صدر مقام	
نمودار ہوئے	خاطر ہوئے	چلا گئیں	نمودار ہوئے
چوگزیاں	تیز تیز پیادہ	خون خوار	چوگزیاں
بھرتے ہوئے	بھاگتے ہوئے		